

مسئلہ حیات و نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام

دلیل رابع :

وَمَا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَاقَوْمَكَ مِنْهُ يُصِداً وَمِنْ ۝ وَقَالُوا مَا الْمَسِيحُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَمَا ضُرِبَ لَكَ إِلَّا جَنَاحًا بَلْ عَصَوْتَ حَمِيمًا ۝ إِنَّ حَقَّوَالْآعِيْدَا أُنْعَمْنَا عَلَيْكَ
وَجَعَلْنَا مَثَلًا لِقَوْمٍ آسْرًا يُبْئَلُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجْعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْآرَمِينِ يَخْلُقُونَ ۝
وَإِنَّكَ لَوَلِيٌّ لِلْبَيْتِ ۝ فَلَا تَمْتَرَنَّ بِهَا وَمَا تُشْعُرُونَ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ (الزخرف)

چا ۲۵، ۲۶ (کو ۱۲)

شیخ الاسلام مولانا شارائے ان آیات کا ترجمہ یوں کرتے ہیں:

اور جب کبھی (حضرت) عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کا ذکر کیا جاتا ہے تو تیری قوم کے لوگ (عرب کے بت پرست) اس سے روگردانی کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں، کیا ہمارے مسبود اچھے ہیں یا وہ (مسیح) اچھا ہے۔ یہ لوگ تیرے سامنے صرف جھگڑے کے طور پر کہتے ہیں بلکہ یہ لوگ طبعاً جھگڑالو ہیں۔ وہ (مسیح) تو بجا ایک صالح بندہ تھا، جس پر ہم نے بہت سے نعمات کئے تھے اور ہم اس کو نبی اسرائیل کے واسطے ہادی بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین پر ایک دوسرے کے بعد رہتے۔ اور وہ مسیح قیامت کی دلیل اور نشانی ہے۔ پس تم لوگ اس (قیامت) میں شک نہ کرو اور (جو تعلیم میرا رسول دیتا ہے) اس میں ٹیڑھی پیروی کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔ (دشانی ترجمہ قرآن ص ۵۹)

ہم نے ان پانچوں آیات مفہوم کو اس لئے زیب تفرط اس بنایا ہے تاکہ قاری کو آسانی سے یہ

معلوم ہو جائے کہ ان آیاتِ مقدسہ میں حضرت مسیح ناصری علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہی ذکر خیر ہے۔ اور
 "قند" "عد" "ما صدیوہ" "علیہ" اور "جعلنا" ان پانچوں ضمیروں کا مرجع اور مصداق حضرت
 مسیح ابن مریم علیہما السلام ہی ہیں۔ لہذا ان آیات کے سیاق و سباق، قرآن اور صحاح کی
 روشنی میں "وَاِنَّ كَلِمَةَ تِلْكَ سَاعَةٍ" کی ضمیر کا مرجع بھی حضرت مسیح موصوف ہی ہیں نہ کہ کوئی اور۔ اس
 آیت تشریفہ کا صحیح ترجمہ یہ ہے "اور وہ (مسیح علیہ السلام) قیامت کی دلیل اور نشانی ہیں اور حضرت
 ابن عباس کی دوسری قرأت "وَاِنَّ كَلِمَةَ تِلْكَ" نام کی زبردستی ساتھ حضرت مسیح کے نشان قیامت ہونے کی صاف
 اور ٹھوس شہادت ہے جیسے کہ تفسیر فی ظلال القرآن ص ۳۲۶، ج ۷، تفسیر ابن کثیر ص ۱۳۲، ج ۴،
 تفسیر کبیر اور ابو سعود ص ۲۵۱، ۲۵۲، ج ۷ میں یہ قرأت موجود ہے۔ علاوہ ازیں موصوف کے
 نشان قیامت ہونے پر سورہ نسا کی یہ آیت شریفہ "دا من اهل الكتاب الا لیس منہم بہ قبل موتہ"
 بھی کھلی شہادت ہے۔

مختصر ارض نمبر ۱:

"اور ضمیر اتمہ کی جب مسیح کی طرف پھیری جائے تو مسیح قیامت کا علم قرار پاتا ہے۔ اور
 آیت "وَعِنْدَ عَلَمٍ لِّلسَّاعَةِ دَالِیْدٌ تَرْجَعُوْنَ" ظاہر کرتی ہے کہ قیامت کا علم خدا کے
 ہاں ہے۔ تو پھر مسیح خدا کے پاس ہوئے اور خدا کے پاس وہی ہوتا ہے جو دنیا سے
 بالکل قطع تعلق کر کے اس بشری لوازمات سے پاک ہوتا ہے جس کا نام موت ہے۔"
 (عسل مصنفی ص ۲۹۲، ج ۱)

جواب:

بیشک سورہ زخرف کی اس آیت میں قیامت کے علم کو اللہ تعالیٰ کا خاصہ بنا یا گیا ہے مگر اس کا
 مطلب صرف یہ ہے کہ قیامت کے آنے کا وقت سوائے خدا تعالیٰ کے کسی اور کو معلوم نہیں۔ مگر حضرت
 سورج کا مغرب سے طلوع ہونا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، ٹھیک اسی طرح نزول
 عیسیٰؑ بھی قیامت کی ایک علامت ہے۔ مگر اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 کو قیامت سے پہلے اور پھر وقوع قیامت کے دن، کا بھی علم ہے جیسے کہ مسند احمد ص ۳۵، ج ۱ اور
 ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی عنہ سے روایت ہے کہ شب معراج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام سے قیامت کے متعلق تبادلہ
 خیال فرمایا تو ان مقدس رسولوں نے صاف کہہ دیا کہ قیامت کا صحیح علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ البتہ

حضرت عیسیٰؑ نے کہا کہ میں اتنا مزید جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ فرمایا ہے کہ دجال دنیا میں خروج کرے گا اور میرے ساتھ دو شاخیں ہوں گی اور جب وہ مجھے دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائیگا جیسے سببہ آگ میں پگھل جاتا ہے۔

نکتہ :

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ دجال کو قتل کرنے والا وہی عیسیٰ ہو گا جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں ملاقات فرمائی تھی۔ چنانچہ اس مضمون کی بہت سی احادیث ہیں جن میں قیام قیامت سے قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی تصریح موجود ہے جو ثبوتِ حیاتِ عیسیٰؑ از روئے احادیث کے عند ان سے آگے آرہی ہیں۔ علاوہ ازیں تفسیر قرآن کے پادشاہ حضرت ابن عباسؓ سے بھی اس آیت کی تفسیر میں حضرت عیسیٰؑ کے نزول کی وضاحت مذکور ہے جیسے کہ رئیس المفسرین امام ابن جریر کی تفسیر ص ۲۵، فتح البیان ص ۲۴، ج ۴، درنثور ص ۲، ج ۶ اور مسند احمد ص ۳۱۸، ج ۱ میں تفصیل مذکور ہے۔ اور پھر حضرت ابوہریرہؓ سے محدث ابن حمید نے بھی یہی تفسیر نقل کی ہے اور نثور ص ۲، ج ۶

اعتراف نمبر ۱۲

”بعض علماء اور مفسرین یہ بھی کہتے ہیں کہ آیت ”وانہ لعلمہ للساعة“ مسیح کے حق میں ہے کہ مسیح قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ بنا بریں وہ مانتے ہیں کہ ان کا نزول قیامت کے قریب ہو گا مگر ہمارے نزدیک یہ بات بالکل ناقابل تسلیم ہے۔“ (عسل مصفا از حکیم خرابخش مرزا کی ص ۲۹، حصہ اول)

جواب : حکیم صاحب کا یہ انکار نرا احمقانہ اور تجاہلِ عارفانہ کا شکار ہے۔ کیونکہ امت مرزانیہ کے معیار اول مرزا قادیانی صاحب کو بھی اس حقیقت کا اعتراف اور اقرار ہے کہ ائمہ کی ضمیر کا مرجع حضرت مسیح ہی ہیں۔ چنانچہ حاتمہ البشریٰ میں ہے :

”ان ذرقتہ من الیہود کا نوا کا فرین بوجود القیامتہ فاجبرہما اللہ علی لسان بعض انبیائہ
ان ایتامن قومہ یولد من شیراب وھذا ایکون آیتہ لھ علی وجود القیامتہ“
احصائتہ البشریٰ از مرزا قادیانی ص ۹

یعنی یہودیوں کا ایک گروہ قیامت کے وجود کا منکر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کسی نبی اسرائیلی کی زبانی ان کو خبردار کیا کہ تمہاری قوم میں ایک لڑکا بغیر باپ پیدا ہو گا اور قیامت کے

کے وجود کا نشان ہو گا۔

اور اعجاز احمدی میں ہے:

قرآن شریف میں ہے "اذ لعلم للساعة" یعنی اسے یہودیو! عیسیٰ کے ساتھ تمہیں قیامت کا پتہ لگ جائے گا" (اعجاز احمدی ص ۲۱، مرزا قادیانی)

یہ دونوں عبارتیں اپنے مفہوم میں بالکل واضح ہیں کہ اللہ کی طرف سے مراد حضرت عیسیٰ ہی ہیں۔ تعجب ہے کہ مسیح دشمنی میں خدا بخش قادیانی کو اپنے بڑے پیر کی ہانت یاد نہیں رہی۔
ع کس ملت سے تجھ کو گنوں بتاے شیخ؟

حکیم خدا بخش کا یہ کہنا کہ بعض علماء یہ اور بعض یہ کہتے ہیں، یہ بھی محض غلط بیانی ہے کیونکہ تمام مفسرین کرام کے نزدیک اللہ کی ضمیر کا صحیح مرجع حضرت مسیح ہی ہیں۔ ملاحظہ ہو تفسیر فی ظلال القرآن ص ۳۲۷ ج ۷، تفسیر ابن کثیر ص ۱۳۲ ج ۴، تفسیر شاہ ص ۲۱۹ ج ۳، تفسیر ابن جریر ص ۲۵ ج ۲، صادی ص ۲۱۷ ج ۴، تفسیر کبیر ج ۱، ص ۲۵۲، تفسیر ابی سعود بر حاشیہ تفسیر کبیر ص ۲۵ ج ۷، تفسیر جلالین ص ۲۱۹ پارہ ۲۵ اور اہل تشیع کی تفسیر مجمع البیان ص ۳۲۷ ج ۲ اور دوسری تفسیریں۔

اعتراض!

اللہ کی ضمیر قرآن شریف کی طرف جاتی ہے، مسیح کا یہاں کوئی ذکر نہیں! (مصحف)

ص ۳۹۵، حصہ اول)

جواب!

سورہ زخرف کے رکوع (۲۱، ۳، ۴) میں بیشک قرآن کریم کا ذکر خیر موجود ہے، مگر رکوع ۱ کو آپ پورے طور سے پڑھ جائیں، پورے رکوع میں قرآن کریم کا کہیں ذکر نہیں ہے بلکہ اس رکوع میں "منہ" "ہو" "ما خضر لہ" "علیہ" "وجعلناہ" پانچوں ضمیریں حضرت مسیح کی طرف لوٹ رہی ہیں۔ ایسے میں "اللہ" کی ضمیر کو بجائے مسیح علیہ السلام کے قرآن کی طرف پھیرنا، سخت نادانی اور مضحکہ خیز حرکت ہے اور نقیوں فاضل مرزا ایت مولانا حبیب اللہ راکر مرحوم، لطف کی بات یہ ہے کہ جہاں غسل مصطفیٰ کے حصہ اول ص ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹

کہ "عسل مصفا" کے مصنف حکیم خدا بخش کو مراق کا مرض بھی تھا، جو ان کو اپنے پیرو مشد مرزا قادیانی کے فیض صحت سے وراثت میں ملا تھا۔ کیونکہ بدرمؤرخہ ۱۹۰۶ء جون ۱۹۰۶ء کے مطابق مرزا صاحب کو اقرار ہے کہ مجھے مراق کی بیماری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خود مرزا صاحب کو تسلیم ہے کہ "وانة لعلم للساعة" کی ضمیر حضرت مسیح کی طرف سے چلیے کہ انہوں نے ضمیر حقیقتہ الوحی میں لکھا ہے:

سيقول الذين لا يتدبرون ان هبى علم الساعة وان من اهل الكتاب الا
ليؤمنن به قبل موته... مالهم لا يعلمون ان المراد من العلة تولد

من غيابة على طريق المعجزة (ضميمة حقيقة الوحى ص ۴۹)

اور حمانہ البشری ص ۹ میں بھی مرزا صاحب نے "وانة" کی ضمیر کو حضرت مسیح کی طرف لٹایا ہے جیسے کہ اعتراض نمبر ۲ کے جواب میں ہم لکھ آکے ہیں۔

اعتراض نمبر ۳!

"حضرت مسیح کا نزول تو آئندہ زمانہ میں ہونا تھا اور قبل از وقت یہ کہہ دینا کہ اس میں شک نہ کرو، بے معنی بات ہے!

جواب ۱!

"جناب یہاں تو آپ ایسے کفار مخاطب ہیں جو نزول مسیح از آسمان کے منکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حکیم حضرت موسیٰؑ ایسے مخلص رسول کو بطور ہدایت فرمایا تھا کہ:

"ان الساعة آتیة اکادا اخیفها لتجزی کل نفس بما کسبت فلا یصلک عتہا من لا یؤمن
بہا وانہم ہوا کفتر علی" (موردک طہ آیت ۱۶۱۵)

ہم معترض کہ یہ مشورہ دیں گے کہ وہ مرزا قادیانی کی نام نہاد الہامی کتاب ازالہ اوہام ص ۱۶۲ ایک بل ضرور پڑھیں جس میں آسمانی نکاح (جو کہ محض فریڈ تھا) کے متعلق مرزا صاحب کا ٹلم قبل از وقت مرزا قادیانی کو یوں الہام کرتا ہے: "الحق من ربک فلا تکلون من المنتدین" کہ یہ نکاح تیرے رب کی طرف سے حق واقع ہونے والا ہے، تو کیوں شک کرتا ہے (ازالہ اوہام ص ۱۶۲) جناب معترض صاحب! جب چھوٹی اور بے اصل بات قبل از وقت کہی جا سکتی ہے تو پھر نرمی بیچ واقع ہونے والی بات پر شک کرنے سے قبل از وقت روک دینا کیونکر بے معنی بات ہے۔ خستہ فکر خستہ دل!